السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کے بارے میں بتائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالی نےاپنے نبی کا نور پیدا فرمایا، کیا یہ صحیح ہے ، فضل اللہ(21 : شوال 1414ھ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ حدیث اوراس جیسی یہ حدیث ، سب سے پہلے اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور پیدا فرمایا، اوریہ حدیث ، ''میں عرب بلاعین ہوں یعنی ''رب'' اوراحمد بلا میم ہوں یعنی ''احد'' بلاشک باطل ہیں جسے بے دینوں نےوضع کیا ہے تاکہ مسلمانوں کو صحیح دین سے روکیں جیسے کہ آپ دیکھ سکتے ہیں فتاوی اللجنہ الدائمہ (1 307-310)۔

ہم نے یہ روایتیموضوعات کی کتب کے علاوہ کہیں نہیں دیکھیں اور صحیح حدیث اس کی تردید کرتی ہے جسے نکالا ابو یعلی نے (1 126) اور بیہقی نے (ص : 271)میں اور ترمذی نے (2 38) میں اور مشکوۃ (1 27) میں سب سے پہلے اللہ تعالی نے قلم کو پیدا فرمایا۔ اوراسے وہ سب کچھ لکھ لینے کا حکم دیا جو ہونے والا تھا۔

اور صحیحہ رقم :133 1 207)میں ذکر کرکے فرمایا ہے کہ حدیث میں اشارہ ہے اس کی طرف جو لوگ نقل کرتے پھرتے ہیں یہاں تک کے یہ لوگوں کے دلوں میں واسخ عقیدہ بن گیا ہے ، اوروہ کہ کہ نور محمدی وہ ہے جسے اللہ تعالی نے سب سے پہلے تخلیق فرمایا، اوراس کی صحت کی کوئی بنیاد نہیں اور عبدالرزاق والی سند غیر معروف ہے اس پر شائد ہم الاحادیث الضعیفہ میں الگ کام کریں گے انشاء اللہ۔

اور مرقاۃ(1 166)میں جو ذکر ہے کہ اول حقیقی نور محمدی ہے جیسے کہ میں ''المورد للمولد''میں تحقیق کرچکا ہوں اوراسی طرح (1 167)میں بھی ذکر ہے۔

تو میں کہتا ہوں ، ''کہ صاحب المرقاۃ غث وسمین کو جمع کرنے والے ہیں انہوں نے مرقاۃ میں الاحادیث الواھیہ جمع کررکھی ہیں جیسے حدیث :

«اول ما خلق اللہ العقل'' اور ''اول ما خلق اللہ روحی'' اور ''ما خلق اللہ نوری»

لیکن ان کے مخارج ذکر نہیں کرتے اور نہ ہی ان کی سندوں کی صحت ، وہ ہمیں تقلید جامد کی دعوت دیتے ہیں ہم ان کی سیڑھی (مرقاۃ) سے جھوکہ نہیں کھائیں گے کیونکہ یہ آگ کی طرف جانے والی سیڑھی ہے ، تو اگر تمھیں یہ حدیثیں پش کرے توان سے صحیح سند طلب کریں ۔ واللہ عزوجل التوفیق۔

نے کہا ''یہ موضوع ہے''۔ نے بھی اسے موضوع کہا ہے ، کشف الخفاء (1 205)میں ہے امام ابن تیمیہ محمد طاہر پٹنی نے ''تذکرۃ الموضوعات ص : (86) میں اسے موضوع کہا ہے ، امام ابن تیمیہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص187

محدث فتویٰ